

افسانہ

روزہ

از فروابٹ

امی آجائیں شو شروع ہو گیا ہے
یہ حیدر آباد شہر کے ایک پانچ مرلہ گھر کا منظر تھا جس میں گھر کے سبھی افراد ٹی
وی کے سامنے بیٹھنے ہوئے اور سبکی بیتابی سے ہی لگ رہا تھا کہ شو میں آج کوئی
خاص بات ہے

اچھا اچھا والیم بڑھاؤ جلدی سے
وضو کر کر وہی پر آ کر بیٹھی شمیم نے بیٹی کو کہا

چپ کر کے تم سب بیٹھو گے تو کچھ سمجھ آئے گی نہ
کیوں کہ ابھی کیرہ آڈیانس پر رکھا گیا تھا تو کاشف نے بیوی بچوں کو جھڑکا

اسلام و علیکم ناظرین میں ہوں ہوں آپکا ہوسٹ افاندی دنیا میں جہاں جہاں
ہمارا پروگرام دیکھا رہا ہے امید کرتا سبھی خیریت سے ہو گے۔
اج میرے شوشو میں ساتھ ہیں مولانا ثاقب اور اس کے ساتھ ہیں اسی شہر کے
معروف بزنس مین سورج کھنا اپنی فیملی کے ساتھ۔

تو ناظرین

اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

اللہ نَزَلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ
تَلَيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدًى مِنَ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

الزمر - ۲۳
Ramadan
Kareem

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بہترین کلام نازل فرمایا ہے جس کی آیتیں باہم (ملتی جلتی اور مقرر ہیں جو لوگوں میں خشوع و خضوع پیدا کرتی ہیں اگر وہ خوفِ اللہ رکھتے ہوں پھر اللہ کے ذکر ان کے دل و دماغ نرم ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ جسے چاہے صحیح راستہ دیکھا دیتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا۔

آپ میں سے بہت سے لوگ ایسے بھی ہو گئے جنہوں نے میرا لاسٹ شو نہیں دیکھا ہو گا تو انہیں میں بتا دوں کہ میں نے یہ آیات کیوں تلاوت کی اور اسکا مقصد کیا تھا۔

میرے اور میری پوری ٹیم کے لئے اعزاز کی بات ہے کہ آج ایک گھرانا اس شو کے دوران دین کی دولت سے ملا مال ہو رہا ہے اور انکے دائر اسلام میں داخل ہونے کے بعد سننے کے انکی مختصر داستان

آج پورے ہسپتال میں گہما گہمی کا عالم تھا۔۔۔
Ramadan Kareem

ہر طرف مٹھائیاں بانٹی جا رہی تھی
کیوں کہ آج شہر کے ماروف بزنس میں سورج کھنا اور پریتی کھنا کے گھر پہلی بیٹی
کی ولادت ہوئی تھی

--

جب ڈاکٹر نے سفید کپڑے میں لپٹی نازک سی گڑیا کو سورج کھنا کی طرف بڑھایا
تو سورج کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے
وہ سفید رنگت بھوری آنکھوں تھیکے نین نقش گلابی ہونٹ کی مالک تھی
-- سورج نے جھک کے اپنی ننھی گڑیا کو پیار کیا --

-

پورا۔ لان روشنی جھمکا رہا تھا رات کے اندھیرے میں پودوں پر لگی لائٹنگ
بہت بھلی لگ رہی تھی

Ramadan
Kareem

ہر ٹیبل کو وائٹ گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا اور سینٹر میں رکھے ٹیبل کو
وائٹ اور ریڈ گلاب سے بہت خوبصورتی سے سجا رکھا تھا جس کے بیچ میں رکھے
کیک میں ویلکم آمنہ رکھا گیا تھا جب گیٹ سے لان تک ریڈ کارپٹ بچھایا گیا جس
پر چل اسکی بیوی نے بیٹی کو لے کر آنا تھا

سورج کھنہ نے شہر اپنے عزیز و اقارب اور شہر کے ہر خاص و عام کو بلا رکھا تھا۔

کچھ لوگ حیرت سے اس سر پھرے کو دیکھ رہے تھے جو لڑکی کی آمد پر اتنی
خوشیاں منا رہا تھا

آرتی آرتی دیکھو کس کا فون ہے
پریتی جو روتی آمنہ کے کپڑے چینج کر رہی تھی فون کی مسلسل بیل پر غصے سے
ملازمہ کو آواز لگائی جو سیکنڈ میں حاضر ہوئی تھی

Ramadan
Kareem

تمہیں سنائی نہیں دے رہی تھی بیل کب سے بجی جا رہی ہے اٹھاؤ اور دیکھو
کون ہے

ہیلو!!!!!!

جی صاحب۔۔

وہ آمنہ بی بی کے کپڑے چینج کروا رہی ہیں
پریتی کو ملازمہ کی ایک سائیڈ گفتگو سنائی دے رہی تھی جس سے اندازہ لگا چکی تھی
دوسری سائیڈ پر کون ہے

بیگم صاحبہ۔۔ صاحب کا فون ہے

شاید اسے اس۔۔ سے بات کرنے کی ہدایت دی گئی تھی تبھی پریتی کے پاس آئی

جی کہیں اب کیا ہوا ہے؟؟؟

تمہارا فون کیوں بند ہے؟؟؟ اور اب بتاؤ آمنہ کیسی ہے

فکر مندی سے بیوی سے پوچھا

سورج آپ صبح سے پچاس بار فون کر کے پوچھ چکے ہیں اب تو فون بیچارہ بھی بند ہی گیا ہے۔

ہاں آمنہ ٹھیک ہے اب کھیل رہی ہے۔

بیٹی کو رات سے بخار تھا جسکی وجہ سے دونوں باپ بیٹی رات کو سکون سے سو نہ پائے تھے رات سے ہی سورج ہاؤس میں ڈاکٹر کی دوڑیں لگی ہوئی تھی۔
بیٹی کی تکلیف پر سورج کی جاں نکلی جا رہی تھی اور صبح وہ آفس جانے سے انکار کر چکا تھا جس پر پریتی نے انہیں امپورٹنٹ میسنگ ایٹنڈ کرنے کے لئے بھیج دیا

تھا

وہ آفس تو چلا گیا تھا مگر دھیان سارا۔ اب بھی بیٹی میں تھا

پاپا صبح پکنک پر جانا ہے مجھے

آمنہ نے سورج کے گھر آتے ہی فرمائش کی

Ramadan

Kareem

ٹھیک ہے میری بیٹی جہاں جانا چاہے میں اریخ کروادوں گا گرینی آپ کے
ساتھ چلی جائیں گی

نہیں ہم آپ کے اور ماما کے ساتھ جائیں گے بہت دنوں سے ہم لوگوں نے
اگھے ٹائم سپنڈ نہیں کیا
سورج کی بات سن کر آمنہ نے اعتراض کیا

آمنہ ایسا نہیں ہو سکتا صبح انہوں نے آفس بھی جانا ہے
پریتی نے بیٹی کو سمجھانا چاہا

نہیں پاپا۔۔۔ کیا آپ میرے لئے ایک دن نہیں نکال سکتے
آنسو ہے تھے جس پر سورج بھی تڑپا تھا اور پھر بیٹی کی ہاں میں ہاں ملا رہا۔ تھا

ماما وہاں دیکھیں

Ramadan

Kareem
اففف کیسے رہ لیتے ہیں لوگ اتنے بڑے تنبو میں

پریتی نے بیٹی کی بتائی ہوئی جگہ کی طرح دیکھ کر کمینٹ پاس کیا جس پر آمنہ نے
دکھ سے ماں کو دیکھا

میں اس لئے نہیں دکھا رہی تھی آپ اسے ڈی گرد کریں بلکہ میرا مقصد یہ تھا کہ
مجھے بھی ویسا ہی گوؤن چاہئے

بے بی ہماری سوسائٹی میں ایسے لوگوں کو نیرومائنڈ تصور کیا جاتا ہے۔ اور ویسے
بھی یہ آپ کے قابل نہیں ہے

ماں کی بات پر آمنہ نے ارد گرد دیکھا تھا جس میں بہت سے مردانہی کی جانب
چھوٹی ڈریس کی وجہ سے گندی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے اور جو کوئی اس برق
پہنی عورت کو دیکھتا تھا اس میں احترام شامل تھا

Ramadan
Kareem
پپی برتھڈے آمنہ

پوری کلاس نے اسے کورس میں وش کیا ایسے میں اسکی خوشی دیکھنے لائک تھی

تھینکو سوچ گاڑ آپ نے نہ صرف وش کیا بلکہ اچھے سے سلبریٹ بھی کیا
آمنہ نے کیک کاٹنے کے بعد سبھی کا شکریہ ادا کیا

آمنہ تمہیں اسپیشل تھنکس اسامہ کا ادا کرنا چاہئے جس کا یہ سب پلان تھا بلکہ یہ
سارا ارتجمنٹ بھی اسی کا کیا گیا ہے
آمنہ کی بیسٹ فرینڈ ایمان نے بتایا جو کہ مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔

آمنہ اس فار میلٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سب تو میں نے اپنی خوشی کے لیے
کیا ہے اور تم جانتی ہو میری خوشی تمہیں خوش دیکھ کر ہے۔
خیر میں تمہارے لئے یہ گفت لایا تھا امید کرتا ہوں تمہیں پسند آئے گا
اسامہ نے آمنہ کے شکریہ ادا کرنے پر کہا

آمنہ اسے صرف ہمیشہ کلاس فیلو کی طرح ہی ٹریٹ کرتی تھی اسنے کبھی اسامہ کو
اس نظر سے نہ دیکھا تھا

گھر آکر اسنے سبھی کے دیے گفٹ دیکھے تھے مگر سب سے زیادہ۔ پسند اسامہ کا دیا
ہوا آیا تھا جس میں بہت خوبصورت گوؤن تھا

اسے یاد آیا تھا وہ کہی بارماں کو کہہ چکی تھی مگر ماں مان نہ رہی تھی

ایمان یہ لو چو کلیٹ مجھے معلوم ہے تمہیں بہت پسند ہے پاپا کل ہی جرمنی
سے آتے ہوئے لے کر آئیں ہیں
آمنہ جو کہ خود بھی کھا رہی تھی ایک چاکلیٹ کھول کر دوست کی جانب بڑھاتے
ہوئے کہا

سوری آمنہ میرا روزہ ہے

تم کھا لو

Ramadan
Kareem

ایک بات پوچھوں؟؟؟

جانے من میں کیا سمایا تھا کہ اچانک پوچھا بچپن سے دل میں جو نیچینی تھی ایک
جستجو اسے سوال کے روپ میں ڈھالنا چاہا

تمہیں اج پوچنے کی ضرورت کیوں پڑ گئی۔
آصفہ نے اچھنکتے ہوئے دیکھا

تم لوگ روزہ کیوں رکھتے ہو میرا مطلب ہے کہ سارا دن بھوکا پیاسا رہتے ہو کافی
زیادہ دن

ایمان کو اسکی اجازت لینے کی سمجھ اب آئی تھی کیوں کہ الگ مذہب ہونے کے
باوجود دونوں میں کبھی بھی ایک دوسرے کے مذہب پر بات نہ کی تھی

کیوں کہ میرے اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں پر فرض کیے ہیں اور اپنے رب کا حکم
کیسے ٹال سکتے ہیں

Ramadan

Kareem

یہ کیا بات ہوئی

دیکھو تم لوگ بھی تو ورات رکھتے ہو وہ کیوں رکھتیں ہیں تمہاری مذہب کی عورتیں

وہ تو ہم لوگ شوہر کی لمبی عمر کیلئے رکھتی ہیں

برامت منانا آمنہ اب میری بات کا جو میں کہنے جا رہی ہوں۔ اس نے بات کرنے سے پہلے ہی معذرت کی

تمہاری خالہ نے بھی تو رکھا تھا شادی کے ایک ماہ بعد پھر انکے شوہر کی اس ورت کی وجہ سے عمر کیوں نہیں بڑھی بلکہ انکی تو شادی کے چھ ماہ بعد ہی انتقال ہو گیا تھا۔

جواب تلخ ضرور تھا مگر تھا سچ جو آمنہ محسوس کر رہی تھی

کتنے دن رکھتے ہیں یہ روزہ؟؟؟ نیا سوال
Ramadan
Kareem

ایک ماہ۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ ہم لوگ چاند کی دیٹس کے حساب سے رکھتے ہیں
29 بھی ہو سکتے ہیں یا 30 بھی

مجھے اپنے مذہب کے بارے میں اور بھی بتاؤ نہ؟؟؟ میں جاننا چاہتی ہوں

تم ایک کام کرو نہ شام کو گھر آ جانا تو وہی ماما سے پوچھ لینا تم جو بھی پوچھنا چاہو
اسے اپنے مذہب کیلئے تجسس دیکھ کر گھر افطاری کیلئے آفر کی

آئی ایمان نے بتایا کہ آپ لوگ پورا ایک ماہ بھوکا اوہ میرا مطلب ہے روزہ
رکھتے ہیں آپ کو کمزوری نہیں ہوتی
آخر افطاری کے بعد آمنہ نے سوال جواب کا۔ آغاز کیا

بیٹا کمزوری کیسی بلکہ یہ مہینہ تو ہمارے لئے رحمت کا مہینہ ہے اسی میں تو ہم
سبھی صحت پاتے ہیں

Ramadan
Kareem

میں سمجھی نہیں آئی

بیٹا شاید اگر میں صرف اپنے مذہب کے لحاظ سے صرف تمہیں بتاؤں تو شاید
تمہیں یقین نہ آئے تو کیوں نہ میں تمہیں تمہارے نظریے سے سمجھاؤں
آخر کچھ سوچ کر سبھی دنیاوی پائنٹ کو پہلے اور مذہبی پائنٹ کو آخر میں بیان
کرنے کا ارادہ کیا

بیٹا ہم دنیوی نظر سے دیکھیں تو روزہ ایک دوسرے کی بھوک پیاس کا احساس کا
نام ہے۔

ہم میں لاکھوں لوگ ایسے ہوں گے جنہیں سال بھر میں پیٹ بھر کر کھانا نہیں
ملتا۔

اس ماہ میں جب امیر گھرانے کا ایک شخص روزہ رکھتا ہے تو اسے احساس۔
ہوگا دوسروں کا تبھی تو وہ انکی مدد کرنے کیلئے آگے بڑھے گا

Ramadan
Kareem

سائنس اور میڈیکل کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ واحد مہینہ ہے جس کی وجہ سے انسان بہت سی بیماریوں سے بچتا ہے۔

سب سے بڑی بیماری کینسر ہے اور اسکا علاج دنیا میں سب سے مہنگا ہے تو اسی بیماری سے بچنے کیلئے خدا نے ہمیں یہ مہینہ دیا جو بھوک کی ایک خاص ٹائمنگ کی وجہ سے (مطلب یہ کہ صبح سحری سے لے کر افطاری تک) مرجاتے ہیں

بہت سے لوگ کیسٹروں کی شکایت کرتے ہیں روزہ رکھ کر کنٹرول کر سکتے ہیں اور کچھ لوگوں کو شوگر کے مسائل ہوتے ہیں جو اسی ماہ میں سہی کی جا سکتی ہے اور اب بات کرتی ہوں میں اپنے مذہب کے لحاظ سے تو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزہ (دوزخ کی) ڈھال ہے۔ روزے میں فحش باتیں نہ کرو نہ جہالت کی باتیں اگر کوئی اس سے لڑے یا گالی دے تو دوبار کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔ قسم اس کی

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اس کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے۔ اللہ فرماتا ہے روزہ دار میرے لئے اپنا کھانا پانی چھوڑ دیتا ہے اور اپنی خواہش ترک کر دیتا ہے۔ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ اور ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔
(بخاری، جلد اول کتاب الصوم، حدیث نمبر 1776)

اس میں روزہ دوزخ سے ڈھال اس لئے ہے روزے کی حالت میں انسان بہت سی برائیوں سے بچا رہتا ہے مثلاً جھوٹ۔ غیبت۔ چوری۔ زنا گالی گلوچ اور دوسروں کو ایزادینی والی باتوں سے۔

اب تم سوچ رہی ہو گی انسان جس چیز کا سارا سال اس حد تک عادی ہو چکا ہو وہ اس ایک ماہ میں آکر کیسے چھوڑ سکتا ہے؟؟؟

بیٹا اگر انسان بھوک جیسی ایک چیز کو سب کچھ ہوتے ہوئے بھی برداشت کر سکتا ہے تو اسکے اپنے نفس پر قابو پانا کوئی مشکل کام نہیں ہے

Ramadan
Kareem

دوسری بات روزہ مال کے ساتھ ساتھ جسم کی زکوٰۃ کا بھی نام ہے۔

اما مال کی زکوٰۃ تو سمجھ آتی ہے یہ جسم کی زکوٰۃ کیسی ہوتی ہے

جس طرح ہم مال میں سے ایک چوتھائی حصہ دے کر مال کو پاک و صاف کرتے ہیں

ویسے ہی ہم روزہ کی حالت اپنے نفس کو مار کر تمام برائیوں سے پاک کر کے جسم کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

انٹی اور کچھ لوگوں ہے جو روزہ رکھ کر بھی برے کام کرتے ہیں۔ انکے ہاتھ زبان سے لوگ محفوظ نہیں رہ پاتے انکے بارے میں کیا کہے گی

پھر وہ روزہ تو نہ ہو انہ اس کنڈیشن میں تو صرف بھوکے پیاسے رہنے کو ڈائیٹنگ کا نام ہی دیا جاسکتا ہے بس

Ramadan
Kareem

آپ کو پتا ہے میں آج ایمان کے گھر گئی تھی ان سب کے ساتھ افطاری بھی
کی۔ پاپا اب مجھے روزہ رکھنا ہے

آمنہ جو خوشی سے باپ کو آج کی روٹین بتا رہی آخر میں فرمائش کی

وہ تو مسلمانوں کا ہوتا ہے آپ رکھ کر کیا کریں گی۔

مجھے نہیں معلوم مجھے رکھنا ہے۔

اچھا بابا رکھ لینا لیکن اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا
بیٹی کی خوشی کو مد نظر رکھتے ہوئے اجازت دی اور ساتھ ہی اپنا خیال رکھنے کی
بھی تاکید کی

آپ نے کیوں اجازت دی ہے آمنہ کو اس طرح کل کو وہ کوئی ضد کرے گی
بیٹی کے جانے پر شوہر سے باز پرس کی

Ramadan
Kareem

اتنا واویلا مچانے کی ضرورت نہیں ہے تم یہی سمجھو کے وہ رات رکھ رہی ہے

بیوی کو سمجھایا

آپ دونوں فارغ ہیں کیا مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے
دونوں میاں بیوی جو پہلے ہی اپنی اٹھارہ سال کی بیٹی کو ڈسکس کر رہے
تھے۔ وجہ اس کی آج کل اسلامک کلاسز لینے پر تھا

آؤ نہ اندر۔۔۔ ہمیں بھی آپ سے بات کرنی ہے چلیں پھر آپ ہی کریں پہلے
سورج نے بیٹی کو اجازت دی

میں آپ دونوں کو بتانے آئی تھی میں اسلام قبول کر رہی ہوں۔
آخر بیٹی نے دونوں کے سر پر دھماکہ کیا

Ramadan
Kareem

آپ کسی کے فورس کرنے پر یہ فیصلہ کر رہی ہے۔ آپ جانتی ہے کتنے تنگ
نظرے کے مالک ہوتے ہیں یہ لوگ

پلیز ماما ایسا مت کہیں۔۔۔ آپ کچھ نہیں جانتی اس مذہب کے بارے میں

ماما آپ جانتی ہیں یہ مورتی میں نے کب بنائی تھی۔ ماں باپ کے کمرے میں
رکھی مورتی کی۔ جانب اشارہ کیا وجہ
ماں باپ کو بھی اسلام قبول کروانے کیلئے ماننا چاہا

تم جب بارہ سال کی تب اور آمنہ تم۔ بات چینج مت کرو۔
میں آپ کو منا بھی کیا تھا اسکا نام مسلمانوں والا مت رکھو اور نہ اسکی ہر۔ ضد
مانو اج دیکھ لیا نتیجہ
پریتی نے ایک حملے میں دونوں پر غصہ کیا

ماما میں نے اس دن کے بعد کبھی اس بگوان کو پوجا نہیں ہے جانتی ہے

کیوں؟؟؟

Ramadan
Kareem

ماما جس دن میں نے یہ مورتی بنائی تھی میرے دل میں تبھی یہ سوال پیدا ہو گیا
تھا یہ کیسے ہمیں پیدا کر سکتا ہے جسے میں نے خود بنایا ہو

اور پھر جانتی ہے جس دن باہر رکھی ایک مورتی رام (نوکری) سے ٹوٹی تھی اور تب
میرا دل اس مذہب سے بدگمان ہو چکا تھا کیوں کہ یہ مورتی جو خود کو ٹوٹنے سے نہ
بچا پائی وہ ہمیں کیسے نفع نقصان پہنچا سکتی ہے وہ کیسے پوری دنیا کا نظام چلا سکتا
ہے

اور میں نے اس دن کے بعد ہی دوسرے مذہب کو پڑھنا شروع کر دیا تھا اور
سب سے سچا مجھے اسلام لگا تھا۔

بیٹی کی ایک ایک بات دونوں کے دل پر لگی سیاہی کو دھو رہی تھی

افاندی بھائی یہ تھی میری اٹھارہ سالہ کی اندھیرے میں گزری زندگی کا احوال
مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی یہ سوچ کر کے جانے مجھ سے کتنے گناہ ہو چکے ہو گئے
جو معافی لائے نہ ہو گئے جانے وہ رحیم مجھے معاف کرے گا بھی یا نہیں روتی ہوئی

Ramadan
Kareem

آمنہ اپنی داستان سنارہی تھی وہاں موجود سبھی لوگوں کی بھی آنکھوں سے
خوشی اور خوف دونوں سے آنسو جاری تھے۔



Ramadan
Kareem